سوال

کیا یاک اور لاما جیسے جانوروں کی قربانی جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی صرف بہیمۃ الأنعام سے کرنا جائز ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے :

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ (الحج: 34)

اور ہم نے ہر امت کے لیے ایک قربانی مقرر کی ہے، تاکہ وہ ان پالتو چوپاؤں پر اللہ کا نام ذکر کریں جو اس نے انھیں دیے ہیں۔

بہیمۃ الأنعام سے مراد اونٹ، گائے اور بھیڑ، بکری ہے۔

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ (صحیح مسلم، الأضاحی: 1963)

صرف مسنہ (دودانتا) جانور کی قربانی کرو، ہاں! اگر تم کو دشوار ہو تو ایک سالہ دنبہ یا مینڈھا ذبح کر دو۔

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مُسِنَّۃً جانور ذبح کرنے کا حکم دیا ہے اور اہل علم کے ہاں مُسِنَّۃً اونٹ، گائے اور بھیڑ، بکری کی جنس سے دودانتے کو کہتے ہیں۔

قربانی کرنا عبادت ہے، یہ انہیں جانوروں سے کی جائے گی جن کی قربانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ، گائے اور بھیڑ، بکری کے علاوہ کسی اور جانور کی قربانی نہیں کی۔

لاما اونٹ کی طرح کا وحشی جانور ہے، یاک گائے یا بھینس کی نسل کا جانور ہے، یہ بھی جنگلی اور وحشی جانور ہے۔ ان دونوں کا گوشت تو حلال ہے لیکن قربانی جائز نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال